خصوصی اشاعت

# صدائے حوزہ

مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

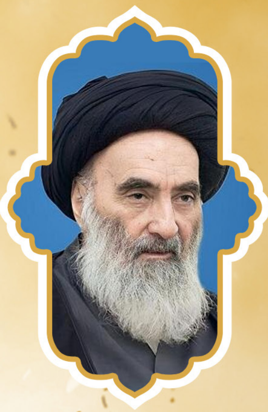

## مظلوم فلسطینیوں

## کی حمایت میں علماء اور مجتہدین کا بیان

# سفاکیت کی حد پار کرنے والوں کو طوفان کے لئے تیار رہنا چاہئے تھا، رہبر انقلاب اسلامی

رہبر انقلاب اسلامی اور مسلح فورسز کے سپریم کمانڈر آیت اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے منگل کی صبح امام علی علیہ السلام آرمی آفیسرز یونیورسٹی میں مسلح فورسز کے کیڈٹس کی گریجوئیشن تقریب سے خطاب میں ان فورسز کو سیکورٹی، عزت اور قومی تشخص کا قلعہ بتایا اور فلسطینی جوانوں کے حالیہ معرکے میں صیہونی حکومت کو ہونے والی ناقابل تلافی شکست کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس تباہ کن طوفان کے وجود میں آنے کا سبب، فلسطینی قوم کے خلاف غاصب اور جعلی حکومت کے لگاتار مظالم، جرائم اور سفاکیت ہے اور یہ حکومت جھوٹ بول کر اور خود کو مظلوم ظاہر کر کے غزہ پر حملے اور غزہ کے لوگوں کے قتل عام میں اپنے سفاک عفریتی چہرے کو نہیں چھپا سکتی اور ہرزہ سرائی کر کے فلسطینی جوانوں کی شجاعت اور ان کی ذہانت سے بھری منصوبہ بندی کو غیر فلسطینیوں کا کام نہیں بتا سکتی۔

انھوں نے فلسطین میں حالیہ عدیم المثال واقعات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس اہم سیاسی و عسکری مسئلے میں ملک کے حکام کے موقف کو صحیح اور اچھا قرار دیا اور کہا کہ اس معاملے میں پوری دنیا کی جانب سے صیہونی حکومت کی شکست کو تسلیم کیا جا رہا ہے اور فوجی و انٹیلیجنس پہلوؤں سے یہ شکست، ناقابل تلافی اور ایک تباہ کن زلزلہ ہے اور بہت بعید ہے کہ غاصب حکومت مغرب والوں کی تمام تر مدد کے باوجود، اس واقعے سے اپنے اقتدار کی بنیادوں پر لگنے والی کاری ضربوں کا مداوا کر پائے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے زور دے کر کہا کہ صیہونی حکومت سنیچر ۷ اکتوبر کو انجام پانے والے فلسطینی جوانوں کے شجاعانہ کارنامے کے بعد پچھلی صیہونی حکومت نہیں رہ گئی ہے اور اس بڑی بلا کا سبب خود صیہونیوں کی کارکردگی ہے کیونکہ جب آپ درندگی اور سفاکیت کی حد پار کر جاتے ہیں تو پھر آپ کو طوفان کے لئے تیار رہنا چاہیے۔ انھوں نے فلسطینی مجاہدین کے شجاعانہ و فداکارانہ اقدام کو، غاصبوں کے برسوں سے لگاتار جاری جرائم اور حالیہ مہینوں میں ان میں شدت کا جواب بتایا اور کہا کہ اس معاملے میں قصوروار، غاصب حکومت کے موجودہ حکمراں ہیں جنھوں نے مظلوم فلسطینی قوم کے خلاف ہر ممکن درندگی اور سفاکیت کا مظاہرہ کیا ہے۔

انھوں نے غاصب حکومت کی شر انگیزیوں اور خباثت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اس زمانے میں کسی بھی مسلمان قوم کو صیہونی حکومت جتنے کسی دوسرے بے حیا اور بے رحم دشمن کا سامنا نہیں رہا ہے اور فلسطینی قوم جتنا کسی بھی قوم نے دباؤ، محاصرے اور ہر طرح کے وسائل کی کمی کا سامنا نہیں کیا ہے، اسی کے ساتھ امریکا اور برطانیہ نے بھی اس جعلی حکومت جتنی کسی بھی دوسری ظالم حکومت کی حمایت نہیں کی ہے۔

مسلح فورسز کے سپریم کمانڈر نے کہا کہ فلسطینی بچوں، عورتوں، مردوں اور سن رسیدہ افراد کا قتل عام، نمازیوں کو پیروں سے روندنا اور صیہونی کالونیوں میں رہنے والے مسلح افراد کو فلسطینی عوام پر حملے کی کھلی چھوٹ دینا، صیہونی حکومت کے جرائم کے چند نمونے ہیں اور کیا فلسطین کی غیور اور کئی ہزار سالہ قوم کے سامنے ان سارے مظالم اور جرائم کے مقابلے میں، طوفان کھڑا کر دینے کے علاوہ کوئی اور راستہ تھا؟

انھوں نے خبیث صیہونی حکومت کی جانب سے اپنے آپ کو مظلوم دکھانے کی کوشش اور دنیا کے سامراجی میڈیا کی جانب سے اس بات کو رائے عامہ میں پھیلانے کے لیے کی جا رہی مدد کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ، یہ مظلوم نمائی سو فیصدی حقیقت کے برخلاف اور جھوٹ ہے اور کوئی بھی اس سفاک عفریت کو مظلوم ظاہر نہیں کر سکتا۔

آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے کہا کہ صیہونی حکومت کی جانب سے مظلوم نمائی کا مقصد، غزہ پر جاری اس کے حملوں اور اس علاقے کے مظلوم عوام کے قتل عام کا جواز پیش کرنا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس مسئلے میں بھی جعلی حکومت اور اس کے حامیوں کے اندازے اور تخمینے غلط ہیں اور صیہونی حکومت کے حکام اور فیصلہ کرنے والوں اور ان کے حامیوں کو جان لینا چاہیے کہ اس طرح کے کام، ان پر زیادہ بڑی بلا نازل کریں گے اور فلسطینی قوم زیادہ ٹھوس عزم کے ساتھ ان جرائم کے رد عمل میں ان کے کریہہ چہرے پر زیادہ زوردار تھپڑ رسید کرے گی۔

انھوں نے حالیہ واقعات میں ایران سمیت غیر فلسطینیوں کا ہاتھ ہونے پر مبنی بعض صیہونی عہدیداروں اور ان کے حامیوں کی ہرزہ سرائی کے بارے میں کہا کہ ہم فلسطینی جوانوں اور ذہین فلسطینی منصوبہ سازوں کی پیشانی اور ان کے بازو چومتے ہیں اور ان پر فخر کرتے ہیں لیکن یہ ہرزہ سرائی بے بنیاد اور یہ اندازے کی سخت غلطی ہے اور جو لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ فلسطینیوں کی یہ ضرب، غیر فلسطینیوں کی جانب سے ہے، انھوں نے عظیم فلسطینی قوم کو نہیں پہچانا ہے اور اس کے بارے میں غلط اندازہ لگایا ہے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے صیہونیوں کے جرائم کے مقابلے میں عالم اسلام کے رد عمل کی ضرورت پر زور دیا اور کہا کہ یقینا پورے عالم اسلام کا فرض ہے کہ وہ فلسطینی قوم کی حمایت کرے لیکن یہ زبردست کارنامہ، فلسطین کے اسمارٹ منصوبہ سازوں اور جان ہتھیلی پر رکھ کر آگے بڑھنے والے جوانوں کا کام تھا اور ان شاء اللہ یہ عظیم کارنامہ، فلسطینیوں کی نجات کی راہ میں ایک بڑا قدم ثابت ہوگا۔

انھوں نے اسی طرح اس پروگرام میں اپنے خطاب کے آغاز میں مسلح فورسز کے کام کو ایک بڑا افتخار اور ایران کی عزیز سرزمین کا انتظام چلانے میں سب سے اہم اور حیاتی کاموں میں سے ایک بتایا۔ انھوں نے سیکورٹی فورسز کو سیکورٹی، عزت اور قومی تشخص کا قلعہ بتایا اور کہا کہ قومی سلامتی، ان تمام اہم سافٹ ویئرز کا بنیادی ڈھانچہ ہے جن کا ملک کی پیشرفت میں کردار ہے، چنانچہ اگر سیکورٹی نہ ہو تو کچھ بھی نہیں ہوگا۔

## غاصب صہیونی حکومت کی نابودی اور رہبر انقلاب اسلامی کی پیشگوئی کے شرمندہ تعبیر ہونے کا وقت آن پہنچا ہے

آیت اللہ العظمی نوری ہمدانی

آیت اللہ نوری ہمدانی نے حوزہ علمیہ قم کے فضلاء اور علماء سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا: غاصب صہیونی حکومت پر حملے درحقیقت بچوں کی قاتل

**ایران کے نامور عالم دین اور شیعہ مرجع تقلید نے کہا: غاصب صہیونی حکومت پر فلسطینی مجاہدین کے حملے درحقیقت ان جرائم کا جواب ہیں جو اس غاصب حکومت نے مظلوم فلسطینیوں پر عرصہ دراز سے روا رکھے ہوئے ہیں۔**

اس ناجائز حکومت کے ان غیر انسانی جرائم کا جواب ہیں جو اس نے عرصہ دراز سے ملت فلسطین پر روا رکھے ہوئے ہیں۔

انہوں نے اسلامی ممالک سے اپیل کی کہ وہ فلسطینی مزاحمتی محاز کی تقویت کا باعث بنیں اور مسئلہ فلسطین سے اپنی توجہ نہ ہٹائیں اور زوال پذیر ناجائز حکومت سے تعلقات معمول پر لانے کی فکر میں نہ رہیں۔

آیت اللہ نوری ہمدانی نے کہا: غاصب اسرائیل کی نابودی اور رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای کی اسرائیل کی نابودی کے متعلق پیشگوئی کے شرمندہ تعبیر ہونے کا وقت آن پہنچا ہے۔ اس غاصب اور فاسد حکومت کے مقابلے میں اتحاد و وحدت کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں۔ ان شاءاللہ یہ کامیابی مکمل فتح کا پیش خیمہ ہوگی اور بیت المقدس مکمل طور پر مسلمانوں کے پاس ہوگا۔

# ظلم کا مقابلہ کرنے کے لئے غیرت دینی کا ہونا ضروری ہے: آیت اللہ جوادی آملی

شیعہ مرجع تقلید حضرت آیت اللہ جوادی آملی نے آج فقہ کے درس خارج میں گفتگو کے دوران کہا: ہم امید کرتے ہیں کہ قرآن و عترت کی برکت سے غزہ اور دوسرے مظلوم مسلمان ممالک کے حالات جلد بہتر ہوجائیں گے اور آج کی طرح بچوں

کا قتل عام نہیں ہوگا اور حضرت ولی عصر (عجل) کی دعائیں ہم سب کے حق میں قبول ہوں گی۔ انہوں نے اپنے درس کے دوران کہا: جنگ کے زمانے میں علماء کرام کا فریضہ کیا ہے؟ وہ جنگ میں کیا کریں؟ کیسے اس میں شامل ہوں؟ مشورہ یا نصیحت کیسے دی جائے؟ معاشرے کو امن و انصاف کی دعوت کیسے دی جائے؟۔

آیت اللہ جوادی آملی نے کہا: مرحوم کاشف الغطا نے اپنی کتاب کے ایک باب میں ۳۰ سے زائد مضامین کا تذکرہ کیا ہے کہ جب کوئی غیر آپ کے ملک پر حملہ کرے تو علماء کا فریضہ کیا ہے؟ یہاں تک کہ اس باب کے چودہویں باب میں کہتے ہیں کہ «رابع عشرها: یجب علی العلماء إعانة الرئیس المتوجه لدفع الکفار...» یعنی «علماء پر واجب ہے کہ وہ اس رہبرو رہنما کی حمایت اور مدد کریں جو کفار کا مقابلہ کرنے اور انہیں شکست دینے کے طریقوں سے باخبر ہو...»۔ اس شیعہ مرجع تقلید نے کہا: محرم میں ہمارے دو شعارِ دینی ہوتے ہیں۔ ایک یہ کہ جب ہم ایک دوسرے سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ «أَعْظَمَ اللَّهُ أُجُورَنَا [و اجورکم] بِمُصَابِنَا بِالْحُسَینِ (علیه السلام)» ۔یہ ثواب کے لیے ہے لیکن دوسرا جملہ یہ ہے کہ «وَ جَعَلَنَا وَ إِیاکُمْ مِنَ الطَّالِبِینَ بِثَأْرِهِ (علیه الصلاة و علیه السلام)»۔ تو محرم اور صفر میں یہی ہمارا دینی و مذہبی حکم بھی یہی ہے۔ ایک جگہ ثواب کی طلب کی درخواست ہے، تو دوسری جگہ ظلم کا مقابلہ کرنے کے لئے دینی غیرت کا سوال ہے ۔ خود حضرت امیر المومنین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی فرمایا تھا کہ « انسانوں میں مجھ سے زیادہ غیرت مند کوئی نہیں »۔ غیرت عدالت وانصاف سے بلند تر چیز ہے، غیرت سخاوت سے بالاتر ہے، بلکہ غیرت ہر چیز سے بلند تر ہے۔

# غاصب صہیونی حکومت کے جرائم پر خاموشی جائز نہیں, آیت اللہ العظمی نوری

ملت فلسطین اور بالخصوص غزہ میں ہسپتال پر غاصب صہیونی حکومت کی وحشیانہ حملے کی مذمت میں آیت اللہ نوری ہمدانی نے پیغام جاری کیا ہے۔ جس کا متن اس طرح ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قَاتِلُوهُمْ یُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَیْدِیکُمْ وَ یُخْزِهِمْ وَ یَنْصُرْکُمْ عَلَیْهِمْ وَ یَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِینَ

نہتی ملتِ فلسطین اور بالخصوص «المعمدانی ہسپتال» میں زیر علاج زخمیوں پر غاصب صہیونی حکومت کے حملے نے اس فاسد حکومت کی ذلت و پستی کی انتہا کو آشکار کر دیا ہے۔ اب کسی بھی دین و مذہب کے پیروکار اور آزاد انسان کو ان دردناک جرائم سے نظریں نہیں پھیرنی چاہئیں اور اسلامی ممالک کو چاہیے کہ وہ اس ستم رسیدہ ملت کی حمایت میں سب سے پہلے بچوں کی قاتل اس غاصب حکومت سے قطع تعلق کریں اور صرف بیانات کی بجائے عملی اقدامات کریں تاکہ تاریخ انہیں بھی ان جرائم پیشہ صہیونیوں کے ساتھ ذکر نہ کرے۔ آج ان جرائم پر خاموشی جائز نہیں بلکہ ان ظالموں سے نفرت اور مظلوموں سے ہمدردی کا اظہار کرنا چاہیے۔ خداوند متعال کے وعدے کے مطابق فتح و کامرانی کا وقت بہت قریب ہے اور ان شاءاللہ اسرائیل اور اس کے حامی عنقریب نابود ہوں گے اور مزاحمتی محاذ کو اپنے درمیان وحدت و یکجہتی اور خدا پر توکل سے فتح و کامرانی نصیب ہوگی۔

آخر میں امت اسلامی اور ملت ایران سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ملت مظلوم فلسطین کی کسی بھی قسم کی مدد سے دریغ نہ کریں۔

## سفاک صہیونی حکومت کی عمر اب ختم ہونے کو ہے

آیت اللہ العظمی مکارم شیرازی

**ایران کے نامور عالم دین اور شیعہ مرجع تقلید حضرت آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی نے مجاہدین اور فلسطینی جوانوں کے حیران کن اور کامیاب آپریشن «طوفان الأقصی» اور معصوم بچوں، عورتوں اور غزہ کی عوام پر اسرائیلی غیرانسانی حملوں کے بعد بیانیہ جاری کیا ہے۔**

آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی کے اس بیانیہ کا متن حسبِ ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَلَیَنصُرَنَّ اللَّهُ مَن یَنصُرُهُ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِیٌّ عَزِیزٌ

فلسطینی مجاہدین اور جوانوں کی اسرائیل کے خلاف بے سابقہ آپریشن نے اس غاصب حکومت پر کاری ضرب لگائی ہے جس سے اس غاصب اور فاسد حکومت کی رسوائی ہوئی ہے۔ فلسطینی جوانوں کے ان حملوں کا سرچشمہ اسرائیل کے وہ غیرانسانی مظالم ہیں جو دسیوں سالوں سے اس غاصب حکومت نے مظلوم فلسطینیوں پر ڈھا رکھے ہیں۔ سفاک صہیونی حکومت کی عمر اب ختم ہونے والی ہے۔ اس ظالم حکومت کی درندگی اپنی انتہا کو پہنچی ہوئی ہے۔ اس نے ملتِ فلسطین پر اپنے وحشیانہ حملوں کو تیز تر کر دیا ہے۔ تمام مسلمانوں اور اسلامی حکومتوں پر لازم ہے کہ وہ فلسطینی مظلوموں کا ہر ممکن دفاع کریں، ان شاءاللہ آخری فتح فلسطینی مظلوموں کی ہو گی۔ قابلِ ذکر ہے کہ آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی نے اپنے مقلدین کو اجازت دے دی ہے کہ وہ «سہم امام» کا ایک سوم حصہ فلسطینی مظلوموں کی مدد کے لئے خرچ کر سکتے ہیں۔

# پوری دنیا اسرائیل کی خوفناک سفاکیت کے خلاف اٹھ کھڑی ہو: آیت اللہ العظمی سید علی سیستانی

غزہ پر اسرائیل کے ظالمانہ حملے پر آیت اللہ العظمی سید علی سیستانی نے ایک مذمتی بیان جاری کیا ہے جس کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان دنوں غزہ کی پٹی پر مسلسل بمباری اور شدید کوئی محفوظ جگہ نہیں رہی۔ اس کے ساتھ ساتھ قابض فوج نے غزہ کی پٹی پر ایک گھناؤنا محاصرہ کر رکھا ہے، جس میں پانی، خوراک، ادویات اور دیگر ضروریات زندگی پر پابندی شامل ہے، جس سے سب سے زیادہ نقصان علاقائی بے کارروائیوں کا جواز فراہم کرتے ہیں! پوری دنیا سے مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ اس خوفناک سفاکیت کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں اور قابض افواج کو مظلوم فلسطینی عوام کا مزید نقصان پہنچانے کے اپنے منصوبوں کو جاری

حملے کیے جارہے ہیں جن کی تاریخ میں کم ہی مثال ملتی ہے، اس کے نتیجے میں اب تک چھ ہزار سے زائد بے گناہ شہری شہید اور زخمی ہو چکے ہیں۔ یہ حملے لوگوں کی بڑی تعداد کے اپنے گھروں کو چھوڑ جانے اور وسیع پیمانے پر رہائشی علاقوں کی تباہی کا سبب بن رہے ہیں۔ بمباری مسلسل مختلف علاقوں کو اپنا نشانہ بنارہی ہے یہاں تک کہ وہاں لوگوں کی پناہ کے لیے سہارا عوام کو ہو رہا ہے، گویا وہ ( قابض صیہونی حالیہ تصادم میں اپنے زبر دست نقصان اور بڑی ناکامی کی تلافی و اسکا بدلہ لے رہے ہوں۔ یہ سب کچھ ساری دنیا کی نظروں کے سامنے ہو رہا ہے اور اس میں کوئی روکنے والا و منع کرنے والا نہیں ہے ، بلکہ ایسے لوگ موجود ہیں جو ان مجرمانہ کارروائیوں کی حمایت کرتے ہیں اور اپنے دفاع کے بہانے ان رکھنے سے روکیں۔ اس غیرت مند عوام کے المیے۔ جو پچھلی سات دہائیوں سے چلا آرہا ہے ۔ کا خاتمہ انہیں ان کے جائز حقوق دلوا کر اور ان کی غصب شدہ زمینوں سے قبضے کو ہٹا کر ہی ممکن ہے اور یہی اس خطے میں سلامتی اور امن لانے کا واحد راستہ ہے۔ وگرنہ یونہی مزاحمت جاری رہے گی اور تشدد کا سلسلہ مزید معصوم جانوں کو اپنا شکار بناتا رہے گا۔

## غاصب صہیونی حکومت کی نابودی اور رہبر انقلاب اسلامی کی پیشگوئی کے شرمندہ تعبیر ہونے کا وقت آن پہنچا ہے: آیت اللہ العظمی نوری ہمدانی

آیت اللہ نوری ہمدانی نے حوزہ علمیہ قم کے فضلاء اور علماء سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہا: غاصب صہیونی حکومت پر حملے درحقیقت بچوں کی قاتل اس ناجائز حکومت کے ان غیر انسانی جرائم کا جواب ہیں جو اس نے عرصہ دراز سے ملت فلسطین پر روا رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے اسلامی ممالک سے اپیل کی کہ وہ فلسطینی مزاحمتی محاز کی تقویت کا باعث بنیں اور مسئلہ فلسطین سے اپنی توجہ نہ ہٹائیں اور زوال پذیر ناجائز حکومت سے

تعلقات معمول پر لانے کی فکر میں نہ رہیں۔

آیت اللہ نوری ہمدانی نے کہا: غاصب اسرائیل کی نابودی اور رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای کی اسرائیل کی نابودی کے متعلق پیشگوئی کے شرمندہ تعبیر ہونے کا وقت آن پہنچا ہے۔ اس غاصب اور فاسد حکومت کے مقابلے میں اتحاد و وحدت کے سوا اور کوئی چارہ کار نہیں۔ ان شاءاللہ یہ کامیابی مکمل فتح کا پیش خیمہ ہوگی اور بیت المقدس مکمل طور پر مسلمانوں کے پاس ہو گا۔

## آیت اللہ نوری ہمدانی نے فلسطینیوں کی حمایت کے لئے ایک تہائی مال امام خرچ کرنے کی اجازت دی

فلسطینی عوام کی حمایت کے لئے آیت اللہ العظمی نوری ہمدانی نے ایک تہائی مال امام علیہ السلام کو خرچ کرنے کی اجازت دیتے ہوئے ایک پیغام جاری کیا ہے جس کا متن حسب ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمن الرحیم

غزہ کے مظلوم عوام پر صیہونی حکومت کے وسیع پیمانے پر حملوں، اسلامی ممالک کی بے حسی اور بے عملی، آزادی اور انسانی حقوق کا دعویٰ کرنے

**فلسطینی عوام کی حمایت کے لئے آیت اللہ العظمیٰ نوری ہمدانی نے اپنے مقلدین کو ایک تہائی مال امام علیہ السلام کو خرچ کرنے کی اجازت دی ہے۔**

والی تنظیموں کی حیرت انگیز خاموشی اور اس جرم میں بعض مغربی ممالک کی حمایت کو دیکھتے ہوئے تمام اقوام عالم کے لیے ضروری ہے کہ وہ ان وحشیانہ حملوں اور قتل و غارت پر اپنی بیزاری کا اظہار کریں اور اس مظلوم قوم کی ہر ممکن مدد کریں۔ ہمارے مقلدین کو مال امام علیہ السلام کے مبارک حصہ کا ایک تہائی حصہ اس امر کے لیے مختص کرنے کی اجازت ہے۔

## طوفانی الاقصیٰ آپریشن نے دشمن کے غرور کو خاک میں ملادیا: شیخ عیسی قاسم

آیت اللہ شیخ عیسی قاسم نے فلسطین کے حالیہ آپریشن میں مزاحمتی محاذ کی جدوجہد کو سراہتے ہوئے کہا: طوفان الاقصیٰ غاصب اور خدا و رسول کے خلاف خروج کرنے والے اسرائیل کی غیر مستحکم حکومت کے لیے ذلت اور رسوائی کا باعث بنا۔
انہوں نے مزید کہا: اگر وہ غور سے سوچیں تو انہیں معلوم ہو جائے گا کہ اس آپریشن نے کہ جس نے ان کے غرور کو توڑا، اس میں ایک عبرت بھرا پیغام پوشیدہ ہے، کیونکہ یہ ایک بہت بڑے طوفان کا پیش خیمہ ہے جو ان کی ابدی تباہی کا باعث بنے گا، اور انشاء اللہ ان سب کو صفحہ ہستی سے ہٹا مٹا دے گا، یہ آپریشن ان مسلم حکومتوں کے لیے سبق ہے جو اسرائیل کے ساتھ تعلقات کو معمول پر لانا چاہتی ہیں کیونکہ وہ خدا اور مومنین سے منہ روگردانی کرنا چاہتے ہیں اور ایک ایسے جھوٹے خدا کے گھر کا رخ کرنا چاہتے ہیں جس کی کمزوری مسلمانوں پر آشکار ہو چکی ہے۔
بحرین کی تحریک اسلامی کے رہنما نے اس بات پر تاکید کی کہ اس آپریشن کے بعد تعلقات کو معمول پر لانے اور کمزوری محسوس کرنے کی کوئی جگہ نہیں ہے، اس آپریشن سے خدا پر توکل کرتے ہوئے مصمم ارادہ کریں کہ ہم فلسطین کو صہیونیوں سے واپس لیں گے۔
انہوں نے مزید کہا: آج قوم کا کو چاہئے کہ وہ فتح پر یقین کریں فتح اور دشمن کو شکست دینے کے لیے پر عزم ہو جائیں اور اس سلسلے میں متحد ہو جائیں۔

## عراقی مجاہدین فلسطین میں اسرائیل کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں

رضا کار مجاہدین کو فلسطین بھیجنے کے سلسلے میں عصائب اہل حق عراق کے سیکرٹری جنرل حجت الاسلام و المسلمین شیخ قیس الخزعلی نے تحریک حماس کے کے سربراہ اسماعیل ھنیہ سے ٹیلی فون پر بات کرتے ہوئے کہا: عراقی مزاحمتی گروہ بیت المقدس کو آزاد کرانے اور فلسطینی عوام کی حمایت کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔
عصائب اہل حق کے سکریٹری جنرل نے کہا کہ عراقی قوم، حکومت اور مزاحمتی گروہ ہمیشہ کی طرح فلسطین کی حمایت کے سلسلے میں اپنے موقف پر اٹل ہیں، عراق کے تمام معزز افراد فلسطینی عوام کے ساتھ کھڑے ہیں، اس مزاحمت کی حمایت کرتے ہیں جس نے آپریشن طوفان الاقصیٰ میں ایک بہادری کی مثال قائم کر دی ہے۔
اسماعیل ھنیہ نے بھی اس گفتگو کے دوران کہا: طوفان الاقصی آپریشن بہت مفصل اور جامع تھا جس سے صیہونی دشمن اپنا توازن اس حد تک کھو بیٹھا کہ اپنی کھوئی ہوئی عزت کو بحال کرنے کے لئے وہ غزہ کے شہریوں پہ حملہ کر رہا ہے۔
ساتھ ہی تحریک حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ نے اسلامی ممالک سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ ظالمانہ اور وحشیانہ محاصرے میں مبتلا فلسطینی عوام کی مالی مدد کریں۔
عراقی عوام کے موقف کے لیے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے، انہوں نے مزید کہا: اس حساس، اہم اور تاریخی صورتحال میں فلسطینی عوام اور ان کی مزاحمت کی پوری توجہ ان مظلوم لوگوں کی طرف ہے طرف مبذول ہے جسے دشمن نشانہ بنا رہا ہے۔

## انسانیت کے خلاف شیطانی جماعت کا نام اسرائیل ہے: آیت اللہ سید مجتبیٰ حسینی

عراق میں رہبر معظم کے نمائندے آیت اللہ سید مجتبیٰ حسینی نے درس خارج میں اپنے خطاب کے آغاز میں صیہونی حکومت کے خلاف مزاحمتی محاذ کی کامیابیوں پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا: ہم فلسطینی قوم کی اس سرطانی کیڑے پر فتح پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں، خدا وند متعال سے امید کرتے ہیں کہ مزاحمت کی مکمل فتح اور صہیونیوں کی بری طرح شکست اور ان کے اسلامی ممالک سے مکمل انخلاء کے ذریعے اپنے لطف و کرم کی بارش کرے گا۔
انہوں نے مزاحمتی محاذ کی اس کامیابی پر حضرت بقیۃ اللہ الاعظم (عج)، مراجع کرام، امت اسلامیہ بالخصوص مظلوم فلسطینی قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا: ۲۰۱۴ میں ایٹمی معاملے پر مذاکرات کے دوران اسرائیل نے کہا تھا کہ یہ ۲۵ سالہ معاہدہ ہے، ہم اگلے ۲۵ سالوں تک ایران سے نہیں ڈریں گے، تو اس وقت رہبر انقلاب نے کہا تھا کہ اگلے ۲۵ سال بعد اسرائیل کا وجود ہی باقی نہیں رہے گا۔
آیت اللہ حسینی نے مزید کہا: وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ اپنے عقائد کے خلاف حرکتیں انجام دے رہے ہیں، ان کا کوئی مذہب نہیں ہے، وہ یہودیت اور عیسائیت دونوں سے باہر ہیں اور وہ انسانیت کے خلاف ایک شیطانی جماعت ہیں۔
مجلس خبرگان رہبری کے رکن نے اسلامی ممالک میں فلسطین کی اسلامی مزاحمت کی فتح پر منعقد خوشی کے جشن کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا: عراق میں رہبر معظم کے نمائندے نے کہا: اسلامی ممالک میں مزاحمتی محاذ کی فتح کی پر جشن منایا گیا، یہ اتحاد اسلامی کی علامت ہے اور امام حجۃ ابن الحسن العسکری عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے ہاتھوں عدل الٰہی کے قیام کی زمینہ سازی ہے۔

## اسرائیلی جارحیت پر عالمی برادری کی خاموشی قابل مذمت ہے: مولانا سید ابوالقاسم رضوی

امام جمعہ میلبرن آسٹریلیا و صدر شیعہ علماء کونسل حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید ابو القاسم رضوی نے غزہ پٹی میں مسلسل پانچویں دن جاری اسرائیلی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے کہا: فلسطین میں جاری اسرائیل کی جارحیت پر عالمی برادری کی خاموشی قابل مذمت ہے، دنیا کے تمام افراد بالخصوص عالم اسلام کو صہیونی حکومت کے اس ظالمانہ اقدام کی کھل کر مذمت کرنی چاہئے۔
انہوں نے مزید کہا: عالمی برادری کو کھل کر مل کر اسرائیل کے اس وحشیانہ حملے کی مذمت کرنی چاہیے اور مظلوموں کا ساتھ دینا چاہیے، ایسے نازک موقع پر دنیا کو کم از کم اپنی جرات کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔

# حماس کی قابل فخر مقاومت کے بعد مسلمان ممالک کی مصلحت پسندی اور منافقت کا دور ختم ہو چکا: علامہ سید جواد نقوی

حماس کی قابل فخر مقاومت پر خراج تحسین پیش کرنے اور مظلومین فلسطین سے اظہار یکجہتی کے لئے تحریک بیداری امت مصطفیٰ پاکستان کے زیراہتمام ”یکجہتی فلسطین ریلی“ نکالی گئی جس کی قیادت علامہ سید جواد نقوی نے کی، ریلی میں مرد و خواتین سمیت بچوں کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ تحریک بیداری اُمت مصطفیٰ کے سربراہ علامہ سید جواد نقوی کا یکجہتی فلسطین مارچ سے خطاب میں کہنا تھا کہ طاقتور سامراجی طاقتیں، مادی و عسکری وسائل اور ذرائع ابلاغ کی وسیع تبلیغات کے باوجود حماس کی اس عظیم مزاحمت کے مقابلے میں مغلوب ہوکر رہ گئی ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ حماس کی قابل فخر مقاومت نے ان طاقتوں کے منہ پر زور دار تمانچہ رسید کیا ہے اور اس اقدام کی وجہ سے مسلمان ممالک کی مصلحت پسندی اور منافقت کا دور بھی ختم ہو چکا لیکن مسلمان حکمرانوں کی بے حسی اور بےغیرتی کا دور جاری ہے جو معصوم بچوں اور جوانوں کی خون میں اٹی لاشوں، ماؤں بہنوں کی نالہ و فریاد کے مناظر اور بدترین و غیر انسانی ناکہ بندی پر بھی خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ امت اسلامیہ خیانت کار حکمرانوں کی منتظر نہ رہے اور فلسطین اور تمام اسلامی سرزمینوں کی آزادی کے لیے اپنا الگ راستہ اپنائے، وہ راستہ جو امام خمینی رح کا تجویز کردہ ہے جنہوں نے یوم القدس کی صورت میں مسئلہ فلسطین حکومتوں سے لے کر امتوں کے سپرد کر دیا اور یہ مسلمانوں کی آواز کو ایک لڑی میں پرونے کا ذریعہ بن گیا۔ اُنہوں نے کہا کہ غاصب صہیونی حکومت کیساتھ عرب حکومتوں کے روابط کی بحالی اسی اسلامی بیداری کی روشن حقیقت سے فرار کی ناکام کوشش ہے جو کارگر نہیں ہوں گی اور ان لوگوں کے ہاتھ صرف ذلت اور بدنامی لگے گی جنہوں نے مسلمان سرزمینوں کے تمام وسائل اس استکباری سیاست کیلئے وقف کر رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت عالم اسلام کے پاس اپنی قوموں کے مفادات کے تحفظ کیلئے واحد راستہ اسلام کے محور پر اتحاد قائم کرنا اور دشمنوں اور مستکبرین کے سامراجی اہداف کا انکار ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ غاصب صہیونی حکومت نے اپنے اہداف طفل کشی، قتل و غارت، آہنی مکے اور تشدد کی مدد سے حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ ایسی ریاست جو کسی کی سوچ اور تخیل سے بعید جرائم کا ارتکاب کرتی ہے، کے مقابلے کا واحد ذریعہ پر عزم اور مسلح مقابلہ ہے۔ واضح رہے کہ آج تحریک بیداریِ اُمتِ مصطفیٰ نے لاہور، اسلام آباد، کراچی، کوئٹہ، پشاور اور گلگت سمیت ملک کے تمام چھوٹے بڑے شہروں میں یکجہتی فلسطین ریلیز کے انعقاد کا اعلان کر رکھا تھا۔

# تمام اہل اسلام مظلوم فلسطینیوں کی مالی، سیاسی اور اخلاقی مدد کریں

مجلس وحدت مسلمین کے تحت پاکستان بھر کی طرح وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بھی فلسطینی عوام سے اظہار یکجہتی اور اسرائیلی مظالم کے خلاف ضلع اسلام آباد کے زیر اہتمام احتجاجی ریلی نکالی گئی جس کی قیادت سربراہ مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کی۔ تفصیلات کے مطابق، ریلی میں تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سمیت علمائے کرام کی کثیر تعداد شریک تھی، ریلی کے شرکاء نے امریکہ و اسرائیل کے خلاف شدید نعرہ بازی کی، ہاتھوں میں پلے کارڈز اور بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر اسرائیل مخالف نعرے درج تھے۔ علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے حمایت فلسطین ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کو وہ مسلمان چاہئیں جو مظلوم کی حمایت اور ظالم کے خلاف پوری استقامت سے کھڑے ہوں، اس وقت فلسطینی مظلوموں پر اسرائیل کی شکل میں ابرہہ کا لشکر حملہ آور ہے، نوزائیدہ بچوں کو بے دردی سے شہید کیا جا رہا ہے، اگر امریکہ و برطانیہ اپنے بحری بیڑے اور رائل آرمی کے جہاز بھیج سکتے ہیں، تو امت مسلمہ اور ہمارا ملک کیوں آگے بڑھ کر فلسطینی عوام کا ساتھ نہیں دے سکتے، جب پورے کا پورا یورپ اسرائیلی سفاکیت کے دفاع میں جمع ہو گیا ہے تو ہمارے حکمران مجرمانہ خاموشی کیوں اختیار کیئے ہوئے ہیں، یہ ڈرے ہوئے ہیں خوفزدہ ہیں، یہ الٹا فلسطینی عوام کی مرضی کے برخلاف دو ریاستی حل کا راگ الاپنے پر لگے ہیں، گریٹر اسرائیل کا منصوبہ ناکام ہوتے دیکھ کر اب نارملائزیشن کی شکست خوردہ خواہش کا اظہار کیا جا رہا ہے، تمام اہل اسلام کو چاہیئے کہ وہ مظلوم فلسطینیوں کی مالی، سیاسی اور اخلاقی مدد کریں یہ ہم سب کا دینی اور شرعی فریضہ ہے۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے مرکزی رہنما سید ظہیر عباس نقوی نے کہا کہ دنیا اس وقت دو بلاکوں میں تقسیم ہو چکی ہے، ہمارے ملک کو بھی واضح طور پر فلسطینی مظلوموں کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیئے، جو کہ قائد اعظم محمد علی جناح کے اصولی مؤقف بھی تھا، فلسطینی مزاحمت کی تحریک شجاعت کے ساتھ اسرائیلی درندگی کا مقابلہ کر رہی ہے، اسرائیل کا ناقابل تسخیر ہونے کا دعویٰ خاک میں مل چکا ہے، فتح حق کی ہوگی فلسطین کے نہتے عوام سرخرو ہوں گے، شکست اسرائیل اور اس کے سرپرستوں کا مقدر ٹھہرے گی۔ ریلی کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے زاہد حسین نے کہا کہ آج ہم سب اسرائیل کی جنایت کے خلاف نکلے ہیں، عدالت خواہی کے جذبے سے سرشار تمام مسلمانوں کا اپنی حکومت سے مطالبہ ہے کہ مظلوم فلسطینیوں کی نسل کشی روکنے میں اپنا عملی کردار ادا کرے۔ فلسطین کے ساتھ یکجہتی کا مظاہرہ کرنے کیلئے نکالی گئی ریلی سے صدر مجلس وحدت مسلمین ضلع اسلام آباد اسد اللہ چیمہ، مسعود حیدر ککو، محمد رضا و دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا، آخر میں اسرائیل و امریکہ کے پرچم بھی نذر آتش کئے گئے۔

علامہ سید ساجد علی نقوی

# غیرت مند پاکستانیوں کی ہمدردیاں اور دعائیں مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ ہیں

علامہ سید ساجد علی نقوی

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے سربراہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا: تازہ اسرائیلی جارحیت میں سینکڑوں معصوم فلسطینی مسلمانوں کی شہادت گہرے رنج و غم کا سبب ہے۔ انہوں نے مزید کہا: امت مسلمہ متحد ہوکر اسرائیلی جارحیت پر صدائے احتجاج بلند کرے۔

# فلسطین کی عوام مظلوم ہے، اپنا اخلاقی واسلامی فریضہ سمجھتے ہوئے مظلوم کی حمایت اور ظالم سے اظہار برات کریں

## مجمع علماء وخطباء حیدر آباد دکن کا فلسطینی کاز کی حمایت کا اعلان؛ مولانا علی حیدر فرشتہ

مجمع علماء و خطباء حیدر آباد دکن ہندوستان کے سربراہ مولانا علی حیدر فرشتہ نے اپنے ایک بیان میں فلسطینی کاز کی حمایت اور غاصب صہیونی مظالم پر تشویش کا مظاہرہ کیا ہے۔

مجمع علماء و خطباء حیدر آباد دکن کے بیانیے کا متن مندرجہ ذیل ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون۔(قرآن مجید)

«عنقریب ظالم اپنے انجام کو پہونچنے والے ہیں»۔

ظالم اور مظلوم کے درمیان نبرد آزمائی کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی اس روئے زمین پر انسانی آبادی کی تاریخ قدیم ہے اور یہ حقیقت ابدی ہے کہ ہر دور میں انجام کار؛ مظلوم فتحیاب ہوئے ہیں اور ظالم اس دنیا میں بھی ذلیل و رسوا اور شکست خوردہ قرار پائے ہیں۔ آج کل فلسطین اور اسرائیل میں خوفناک جنگ جاری ہے، ہم جنگ کے مخالف ہیں کیونکہ جنگ میں بہت سے بے قصور انسانوں کی جانیں تلف ہو جاتی ہیں، بچے یتیم ہو جاتے ہیں، عورتیں بیوہ ہوجاتی ہیں اور خاندان اجڑ جاتے ہیں۔ فلسطینی بھی حضرت موسیٰ علیہ السلام کو مانتے ہیں مگر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے امتی ہیں اور اسرائیلی تو اپنے آپ کو حضرت موسی علیہ السلام کے امتی کہلاتے ہیں۔ کیا حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کی داستان عبرت و نصیحت کے لئے کافی نہیں ہے؟ فلسطین اور اسرائیل کی تاریخ تو اتنی پرانی نہیں ہے کہ کسی کو یاد دلانے کی ضرورت محسوس کی جائے۔ اسرائیل سرزمین فلسطین پر اپنا قدم جماتے ہی فلسطینیوں پر انسانیت سوز مظالم کا آغاز کردیتا ہے اور پھر روز بروز اس میں اضافہ ہی کرتا رہتا ہے۔ اسرائیلی مظالم کی چکی میں پسنے والی فلسطینی عوام کی جب قوت برداشت نے جواب دینے کی کوشش کی تو دنیا حیران زدہ ہوگئی۔ کوئی فلسطین کی حمایت کر رہا ہے تو کوئی اسرائیل کے ساتھ کھڑا ہے۔ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ ہمارے ملک عزیز کے ہر دلعزیز رہنما جناب اٹل بہاری واجپئی جی نے فلسطیں کی حمایت کا اعلان کیا تھا اور آج ہمارے ملک کے وزیر اعظم جناب نریندر مودی جی نے اسرائیل کی حمایت کا اعلان کیا ہے اور حزب مخالف نے فلسطین کی حمایت کا کیا ہے۔ سیاست میں تو یہ سب باتیں کوئی تعجب خیز نہیں ہیں البتہ افسوسناک ضرور ہیں۔ کچھ ایسا ہی حال عرب حکمرانوں کا بھی ہے جو عرب حکمران اسرائیل کی دوستی کا دم بھرتے ہیں اور فلسطین کی حمایت سے کتراتے ہیں ان کے لئے تو مولانا رومی کا یہ شعر مناسب حال اور موزوں نظر آتا ہے:

ایل دنیا حب دنیا داشتند<br>
مصطفیٰ را بے کفن انداختند

فلسطین کے عوام مظلوم ہیں اور ہم مجمع علماء و خطباء حیدر آباد دکن اپنا اخلاقی و اسلامی فریضہ سمجھتے ہوئے مظلوم کی حمایت اور ظالم سے اظہار برات کرتے ہوئے اپیل کرتے ہیں کہ فلسطین کی بقاء و سالمیت کے لئے دعا کریں اور دنیا میں جہاں بھی مظلوم ہیں ان کی حوصلہ افزائی فرمائیں اور ظالموں کی نابودی و بربادی کے لئے دعا کریں۔

والسّلام

مولانا علی حیدر فرشتہ

سرپرست اعلیٰ مجمع علماء و خطباء حیدرآباد دکن

# فلسطین کا واحد حل یہ ہے کہ انہیں ان کا حق دیدیا جائے: مولانا کلب جواد نقوی

فلسطین میں جاری اسرائیلی جارحیت اور دہشت گردی کے خلاف آج لکھنؤ کی معروف جامع آصفی مسجد میں مظلوموں کی حمایت اور ظالموں کی نابودی کے لئے 'دعائیہ جلسے' کا انعقاد عمل میں آیا۔ جلسے میں مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی موجود رہے جنہوں نے نماز جمعہ کے بعد نمازیوں کو خطاب بھی کیا۔انہوں نے خطاب کرتے ہوئے کہاکہ ہمارا مطالبہ اپنی حکومت سے ہے کہ وہ جنگ بندی میں اہم کردار اداکرے ۔ہمارا ملک ہمیشہ مظلوموں کے ساتھ رہاہے ۔گاندھی جی اور ان کے بعد کے تمام سیاسی رہنمائوں نے ہمیشہ فلسطین کی حمایت کی ہے ۔سابق وزیر اعظم آنجہانی اٹل بہاری واجپئی جی نے بھی کہا تھا کہ یہ مسئلہ اس وقت تک حل نہیں ہوسکتا جب تک فلسطینیوں کو ان کی زمین واپس نہ دی جائے ۔اس لئے ہمارا مطالبہ ہے کہ ہمارا ملک ہندوستان جو دنیا کا طاقت ور ترین ملک ہے ،اس مسئلے کو مکالمے اور مذاکرات کے ذریعہ حل کرانے کی کوشش کرے ۔

مولانا نے خطاب کرتے ہوئے مزید کہاکہ رسول اللہ صلیٰ اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہمیشہ مظلوم کا ساتھ دینا خواہ وہ اجنبی ہی کیوں نا ہو اور کبھی ظالم کا ساتھ مت دینا خواہ وہ تمہارا بھائی ہی کیوں نا ہو۔اس لئے آج ہم فلسطینی مظلوموں کی حمایت میں ،ان کے تحفظ کے لئے اور ظالموں کی نابودی کے لئے دعا کرر رہے ہیں ۔ مولانا نے کہاکہ بیماری کا علاج کافی نہیں ہے بلکہ یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ بیماری کیسے پھیل رہی ہے۔عالمی طاقتوں اور حقوق انسانی کی تنظیموں کو پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ آج فلسطینی کیوں لڑ رہے ہیں ؟ان کی مزاحمت اور مقاومت کا سبب کیا ہے ؟ کیا فلسطینیوں کو مار کر امن قائم ہوسکتا ہے ؟ ہر گز نہیں !اسرائیل نے غزہ کے لوگوں پر پانی بند کردیا، بجلی کی سپلائی روک دی گئی۔اسپتال زخمیوں سے بھرے ہوئے ہیں ۔بچّوں اور عورتوں کو مارا جارہاہے ۔غذائی قلت کا سامنا ہے کیونکہ جن راستوں سے غزہ کو غذا پہونچتی ہے وہ راستے بند کردیئے گئے ہیں۔کیا یہ ظلم نہیں ہے ؟ مولانا نے مزید کہاکہ ہم امن کے حامی ہیں ۔ہم نہیں چاہتے کہ کہیں کوئی بے گناہ مارا جائے ،لیکن امن اس طرح قائم نہیں ہوسکتا جس طرح دنیا چاہتی ہے ۔مولانا نے کہاکہ حقوق انسانی کی تمام تنظیمیں اور اقوام متحدہ استعمار کے ہاتھوں کا کھلونا ہیں ۔آج تک انہوں نے قیام امن اور فلسطین کے مسئلے کے حل کے لئے کوئی سنجیدہ اقدام نہیں کیا ۔مولانا نے کہاکہ اسرائیل امریکہ جیسے ظالم کی پشت پناہی کی بنیاد پر قائم ہے مگر دنیا اس پر خاموش ہے۔مولانا نے کہاکہ جب تک فلسطینیوں کو ان کا حق نہیں دیا جائے گا یہ مسئلہ حل نہیں ہوسکتا۔آج سیکڑوں کو ماروگے کل ہزاروں کھڑے ہوں گے ۔ہزاروں کو ماروگے کل لاکھوں کھڑے ہوجائیں گے ۔اس لئے ہم وزیر اعظم نریندر مودی سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ جنگ بندی کی کوشش کریں ۔اس مسئلے کا حل مکالمے اور مذاکرات سے نکالا جائے۔ مولانا نے کہاکہ ہم نے ہمیشہ ظالموں کے خلاف احتجاج کیا ہے اور کرتے رہیں گے ۔جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ فلسطین میں ہورہے ظلم کے خلاف کوئی نہیں بول رہاہے ،وہ بتلائیں کہ انہوں نے کب ظلم کے خلاف احتجاج کیا؟ یوم قدس کے موقع پر ہم نے ہمیشہ فلسطین کی حمایت میں اور ظالموں کے خلاف احتجاج کیا مگر آج مخالفت کرنے والے کبھی کسی یوم قدس کے احتجاج میں شامل نہیں ہوئے ۔ہم نے ہمیشہ کہاکہ امریکہ اور اسرائیل کی اشیا کا بائیکاٹ کیا جائے ،آج بھی ہم اپنے اس بیان پر قائم ہیں ۔امریکی صدر ہندوستان آئے تو ہم نے ان کی آمد کے خلاف احتجاج کیا،اس وقت لوگ کہاں تھے ؟کیوں ایسے لوگ امریکہ کے خلاف کسی احتجاج میں نظر نہیں آتے ؟ مردہ یزید کو برا کہتے ہیں اور زندہ یزید کے خلاف بولنے سے ڈرتے ہیں! یہ کون سا دین ہے ؟ جلسے کے آخر میں مولانا نے فلسطینی مظلوموں کے لئے دعا اور اسرائیلی ظالموں کی نابودی کے لئے بددعا کروائی ۔جلسے میں اسرائیل اور امریکہ مردہ باد کے نعرے بھی لگے ۔ جلسے میں مولانا رضا حیدر زیدی، مولانا رضا حسین رضوی ، مولانا شباہت حسین ، مولانا زوار حسین ، مولانا قمر الحسن ، مولانا فیض عباس مشہدی، مولانا حسن جعفر ، مولانا تنویر عباس اور دیگر افراد نے شرکت کی ۔

# حوزہ علمیہ نجف، قم اور دیگر علمی مراکز کے فلسطینی مقاومتی تحریکوں کی حمایت کا مؤقف انتہائی واضح اور مضبوط ہے

## جامعۃ المصطفی قم کے میٹنگ ہال میں دینی مدارس کے صوبائی منتظمین اور معاونین کے ساتھ حوزہ علمیہ کے سرپرست آیت اللہ علی رضا اعرافی کی نشست

حوزہ علمیہ کے سرپرست آیت اللہ علی رضا اعرافی نے جامعۃ المصطفی قم کے میٹنگ ہال میں دینی مدارس کے صوبائی منتظمین اور معاونین کے ساتھ منعقدہ ایک نشست میں کہا: فلسطین کے حوادث اور واقعات پر حوزہ علمیہ کا موقف انتہائی واضح ہے۔ انہوں نے مزید کہا: انقلاب اسلامی کی بدولت مظلوم مسلمانوں کی تحریکیں اب ظلم و استکبار کے خلاف قیام میں بدل چکی ہیں۔ حالیہ فلسطین کے کامیاب حملوں پر اور اسرائیلی مظالم کے خلاف ملک کے تمام صوبوں میں فلسطین کی حمایت میں ریلیاں نکالی گئی ہیں۔ حوزہ علمیہ کے سرپرست نے کہا: طولِ تاریخ میں فلسطین پر صہیونیوں کے غاصبانہ اور ظالمانہ جرائم پر حوزہ علمیہ نجف، قم اور دیگر علمی مراکز کے فلسطینی مقاومتی تحریکوں کی حمایت

کا مؤقف انتہائی واضح اور مضبوط رہا ہے۔ انہوں نے کہا: اسرائیل اور اس کے اتحادیوں کے خلاف لڑنے اور اس غاصبانہ قبضے کا مقابلہ کرنے کے وجوب شرعی ہونے میں کوئی شک و شبہ نہیں ہے۔ آیت اللہ اعرافی نے کہا: حضرت امام خمینی (رح) جوکہ ہمیشہ مسائل کے حل کے لئے گفتگو اور تہذیب و تمدن کے قائل رہتے، انہوں نے بھی مدرسۂ فیضیہ میں انقلاب اسلامی کی تحریک کے ابتدائی دنوں سے ہی اسرائیل کے خلاف جنگ پر زور دیا۔ انہوں نے کہا: اسرائیل نے مسلمانوں کے قبلۂ اول پر جو ظلم و جبر اور غاصبانہ قبضہ کیا ہے وہ مسلمانوں کا ایک مشترکہ مسئلہ ہے اور تمام مسلمانوں کو اس ظلم کے خلاف اٹھ کھڑا ہونا چاہیے۔

# «طوفان الاقصی» آپریشن مظلوم فلسطینی عوام کے غم و غصہ کا اظہار ہے

ایران کے صوبہ خوزستان میں نمائندہ ولی فقیہ حجت الاسلام والمسلمین موسوی فرد نے اہواز میں حضرت علی بن مہزیار اہوازی کے مزار پر مزاحمتی محاذ کی حمایت میں منعقدہ ایک عوامی اجتماع سے خطاب کے دوران فلسطینی مقاومت اور فلسطینی عوام کی فتح پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا: آج ہم کئی سالوں بعد انقلاب اسلامی کے بانیان کے اس وعدے کو پورا ہوتے مشاہدہ کر رہے ہیں کہ جس میں انہوں نے کہا تھا کہ «فلسطینی عوام یقینی طور پر اپنے گھروں میں واپس لوٹیں گے»۔ خوزستان میں نمائندہ ولی فقیہ نے کہا: چالیس سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے اور انقلابِ اسلامی کے بانیان کی تمام پیشین گوئیاں سچ ثابت ہوئی ہیں۔ شہر اہواز کے امام جمعہ نے سورہ یونس

ایران کے شہر اہواز کے امام جمعہ نے کہا: «طوفان الاقصی» کی طاقتور اور شاندار کامیابی مظلوم فلسطینی عوام کے اس غم و غصہ کا اظہار ہے جو صیہونیوں نے مظلوم فلسطینی قوم کے دلوں اور دماغوں میں بٹھایا تھا اور اب انہیں اپنے ظالمانہ اقدامات کا خمیازہ بھگتنا ہوگا۔

کی آیت نمبر ۹ «إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ» کا حوالہ دیتے ہوئے مزید کہا: جس کسی کے پاس بھی «حسن فاعلی اور حسنِ فعلی» جیسے دو نادر جواہرات موجود ہوں تو خدوند متعال اس کے دل میں ایک ایسا نور پیدا کر دیتا ہے کہ جس ایمان کی روشنی سے وہ «مستقبل» کو دیکھ بھی سکتا ہے۔ انہوں نے کہا: «طوفان الاقصی» کی طاقتور اور شاندار کامیابی مظلوم فلسطینی عوام کے اس غم و غصہ کا اظہار ہے جو صیہونیوں نے مظلوم فلسطینی قوم کے دلوں اور دماغوں میں بٹھایا تھا اور اب انہیں اپنے ظالمانہ اقدامات کا خمیازہ بھگتنا ہو گا۔

# طوفان الاقصی آپریشن فلسطینی مجاہدین کی فتح و کامرانی کی نوید ہے: آیت اللہ جنتی

ایرانی گارڈین کونسل کے جنرل سیکرٹری آیت اللہ احمد جنتی نے اس کونسل کے ہفتہ وار اجلاس کے آغاز میں طوفان الاقصی آپریشن کے متعلق گفتگو کرتے ہوئے کہا: گزشتہ دنوں فلسطینی مجاہدین نے جو طوفان الاقصی آپریشن شروع کیا ہے وہ ان کی فتح و کامرانی کی نوید ہے۔ انہوں نے مزید کہا: اس آپریشن نے اسرائیل کی ناتوانی کو آشکار کر دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسرائیل کی نابودی بہت نزدیک ہے اور جو حکومت اس کا ساتھ دے گی وہ بھی اس نابودی میں اس کے ساتھ شریک ہے۔ گارڈین کونسل کے جنرل سیکرٹری نے کہا: فلسطینی مجاہدین کی فتح وعدہ الہی ہے اور غاصب صیہونی اپنی ظالمانہ کاروائیوں کا تاوان ادا کریں گے۔ آیت اللہ احمد جنتی نے کہا: غاصب صہیونی اور اس کے حامی اس جنگ میں بہنے والے خون کے ہر قطرے کے جواب دہ ہیں۔

Please Join Us On Social Media
ہمیں شوشل میڈیا پر جوائن کریں۔
fb.me/HawzaNewsUrdu/
HawzahNews_ur
t.me/HawzaNewsUrdu
hawzahnews_ur@Gmail.com
HawzahNewsUrdu?s=08
hawzahnews_ur
حوزہ نیوز ایجنسی
ur.hawzahnews.com